

کتابِ دانیال - نمبر انسٹھ

حتمی پیغمبرانہ راز کا انکشاف: یہوداہ کے قبیلے کے شیر کے ہاتھوں فیصلہ کن مہر کشتائی

Jeff Pippenger

2024-01-23

مہلت کے خاتمے سے عین پہلے یہوداہ کے قبیلے کے شیر کی طرف سے آخری نبوی راز کی مہر کھول دی جاتی ہے، اور دانا ہی اُس علم کے اضافے کو سمجھتے ہیں جو اُس کھلنے سے ہوتا ہے۔ مکاشفہ کے دو گواہ اُس وقت کھولے جانے والی بات کے ایک حصے پر روشنی ڈالتے ہیں۔

یہاں حکمت ہے۔ جس میں سمجھ ہو وہ درندے کا عدد گئے، کیونکہ یہ ایک انسان کا عدد ہے؛ اور اس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے۔ ... اور یہاں وہ ذہن ہے جس میں حکمت ہے۔ سات سر سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہے۔ مکاشفہ 13:18، 17:9.

"کلیسیا اور خدا کے قانون کے خلاف جنگ کرنے والی آخری طاقت، جس کی علامت میمنہ نما سینگوں والا درندہ تھا،" امریکا ہے۔ یہ بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت ہے، اور اس کی بادشاہت کی ساخت وہی ساخت (شبیبہ) ہے جو بائبل کی نبوت کی پانچویں بادشاہت کی تھی۔ یہ کلیسا کی ایسی بادشاہت بن جاتی ہے جو ریاست پر حکمرانی کرتی ہے، اور پھر تمام زمین کو اسی بندوبست کو قبول کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ کلیسا اور ریاست کا امتزاج امریکا میں عنقریب نافذ ہونے والے اتوار کے قانون کے وقت پوری طرح مکمل صورت اختیار کر لیتا ہے۔

'درندہ کی شبیبہ' منحرف پروٹسٹنٹ ازم کی اُس صورت کی نمائندگی کرتی ہے جو اُس وقت فروغ پائے گی جب پروٹسٹنٹ کلیسائیں اپنے عقائد کے نفاذ کے لیے سول اقتدار کی اعانت طلب کریں گی۔ 'درندہ کا نشان' ابھی تک متعین ہونا باقی ہے۔ عظیم کشمکش، 445.

حیوان کی شبیبہ اور حیوان کا نشان دو مختلف علامتیں ہیں، تاہم اتوار کے قانون کے نفاذ پر حیوان کی شبیبہ اپنے کامل ارتقا تک پہنچتی ہے۔

پروٹسٹنٹ کلیساؤں کی طرف سے اتوار کی پابندی کا نفاذ دراصل پاپائیت—یعنی درندے—کی عبادت کا نفاذ ہے۔ جو لوگ چوتھی وصیت کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے سچے سبت کے بجائے جھوٹے سبت کی پابندی اختیار کرتے ہیں، وہ اسی طاقت کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہوتے ہیں جس نے اکیلے یہ حکم دیا ہے۔ لیکن مذہبی فریضہ کو دنیاوی اقتدار کے ذریعے نافذ کرنے کے اسی عمل میں کلیسائیں خود درندے کی شبیبہ قائم کریں گی؛ لہذا ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کی پابندی کا نفاذ درندے اور اس کی شبیبہ کی عبادت کا نفاذ ہوگا۔ عظیم کشمکش، 448، 449.

جب اتوار کا قانون نافذ ہوتا ہے، تو ریاست ہائے متحدہ کا آئین مکمل طور پر کالعدم کر دیا جاتا ہے اور قوم پوری طرح راستبازی سے الگ ہو جاتی ہے۔ پھر، شیطان کے مکمل اختیار کے تحت، ریاست ہائے متحدہ دنیا کو اسی کلیسا اور ریاست کے نظام کو قبول کرنے پر مجبور کرتی ہے جو ابھی ابھی ریاست ہائے متحدہ میں قائم کیا گیا ہے۔ عالمی حکومت اقوام متحدہ ہے اور رومی کلیسیا وہ کلیسیا ہے جو اس تعلق پر حکمرانی کرتی ہے۔

"دنیا طوفان، جنگ، اور نزاع سے بھری ہوئی ہے۔ تو بھی ایک ہی سردار—یعنی پاپائی اقتدار—کے تحت لوگ اُس کے گواہوں کی ذات میں خدا کی مخالفت کرنے کے لیے متحد ہو جائیں گے۔"
Testimonies, volume 7, 182.

کلیسا اور ریاست کا وہ نظام جسے نبوت میں درندہ کی تصویر کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اژدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کا ایک سہ گانہ اتحاد بھی ہے۔ مکاشفہ باب سترہ کے دس بادشاہ، جو ساتواں سر ہیں، اژدہا کی قوت کی نمائندگی کرتے ہیں۔

”بادشاہوں، حکمرانوں اور گورنروں نے اپنے اوپر مخالف مسیح کی مہر لگا لی ہے، اور وہ اُس اژدہا کے طور پر پیش کیے گئے ہیں جو مقدسین کے ساتھ—یعنی اُن کے ساتھ جو خدا کے احکام کی پابندی کرتے ہیں اور یسوع کے ایمان پر قائم ہیں—جنگ کرنے کو جاتا ہے۔“ Testimonies to Ministers, 38.

’دس بادشاہ‘ اقوام متحدہ کی نمائندگی کرتے ہیں، جس کا مذہب ارواح پرستی ہے، اور جھوٹے نبی کا مذہب مرتد پروٹسٹنٹ ازم ہے، اور درندے کا مذہب کیتھولکیت ہے، جو محض اقرار مسیحیت کے پردے میں ارواح پرستی ہی ہے۔

”خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے ادارہ کو نافذ کرنے والے فرمان کے ذریعہ، ہماری قوم اپنے آپ کو راست بازی سے کامل طور پر منقطع کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ ازم خلا کو پار کر کے رومی اقتدار کا ہاتھ تھامے گا، جب وہ کھائی کے اوپر سے بڑھ کر روحانیت کے ساتھ ہاتھ ملائے گا، جب اس سہ گانہ اتحاد کے زیر اثر ہمارا ملک اپنے آئین کے ہر اُس اصول کو ترک کر دے گا جو اسے ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت بناتا ہے، اور پاپائی جھوٹ اور فریب کی اشاعت کے لیے انتظام کرے گا، تب ہم جان لیں گے کہ شیطان کی عجیب کارفرمائی کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام نزدیک ہے۔“ Testimonies, volume 5, 451.

قانون اتوار پر اژدہا، حیوان اور جھوٹا نبی کا سہ گانہ اتحاد مکمل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ریاست متحدہ دنیا کو اقوام متحدہ کی واحد عالمی حکومت قبول کرنے پر مجبور کرتی ہے، کیونکہ قانون اتوار کے موقع پر دنیا ایک عظیم بحران میں دھکیل دی جاتی ہے، جب کہ سورج کی پرستش کو نافذ کرنے کے سبب اسلام ریاست متحدہ پر عذاب لاتا ہے۔ پھر شیطان مسیح کا روپ دھار کر ظاہر ہوتا ہے اور جب ریاست متحدہ دنیا کو کلیسا اور ریاست کے واحد عالمی امتزاج کو قبول کرنے پر مجبور کرتی ہے، تو وہ دنیا کو اتوار کو یوم آرام کے طور پر قبول کرنے پر بھی مجبور کرتی ہے۔ پھر وہی آزمائشی عمل، جو ریاست متحدہ میں پیش آ چکا ہے، پوری دنیا پر بھی لایا جاتا ہے۔

”غیر قومیں ریاستہائے متحدہ کی مثال کی پیروی کریں گی۔ اگرچہ وہ پیش قدمی کرتی ہے، تاہم یہی بحران ہمارے لوگوں پر دنیا کے تمام حصوں میں آئے گا۔“ — Testimonies, جلد 6، 395.

یہ اصول کہ قومی ارتداد کے بعد قومی تباہی آتی ہے، ہر ملک پر اُس وقت نازل ہوتا ہے جب وہ عبادت کے دن کے طور پر سورج کے دن کو قبول کرتا ہے۔ بڑھتا ہوا بحران وہ ”ایک گھڑی“ ہے جس میں دس بادشاہ پوپ، یعنی ”گناہ کا آدمی“، کے ساتھ حکومت کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی ساتویں بادشاہی پاپائی اختیار کے سپرد کرنے پر اتفاق کیا، کیونکہ انہیں یہ باور کرایا گیا ہے کہ پاپائیت کی اخلاقی اتھارٹی اسلام کے خلاف بڑھتی ہوئی جنگ کے مقابل دنیا کو متحد کرنے کے لیے ضروری ہے۔ 1798 میں اقوام متحدہ ابھی وجود میں نہیں آئی تھی۔

اور جن دس سینگوں کو تونے دیکھا وہ دس بادشاہ ہیں، جنہوں نے اب تک بادشاہی نہیں پائی؛ مگر وہ درندہ کے ساتھ ایک گھڑی کے لیے بادشاہوں کی سی قدرت پائیں گے۔ ان کا ایک ہی ارادہ ہے، اور وہ اپنی قدرت اور زور درندہ کو دے دیں گے۔ وہ برہ سے جنگ کریں گے، اور برہ ان پر غالب آئے گا کیونکہ وہ رب الارباب اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے؛ اور جو اس کے ساتھ ہیں وہ بلائے ہوئے، برگزیدہ اور وفادار ہیں۔ مکاشفہ 12:17-14.

جیسا کہ پوپ کے معاملے میں ہمیشہ ہوتا آیا ہے، بادشاہ پاپائیت کو خدا کی قوم پر ظلم و ستم ڈھانے کی طاقت فراہم کریں گے، اور وہی دس بادشاہ ہیں جو برہ کے خلاف جنگ کریں گے، لیکن وہ یہ سب

"گناہ کے آدمی" کے اشارے پر کر رہے ہیں۔ "گناہ کا آدمی" وہی "آدمی" بھی ہے جسے سات کلیسائیں اشعیا کے چوتھے باب میں پکڑتی ہیں۔

اور اس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑیں گی اور کہیں گی کہ ہم اپنی روٹی کھائیں گی اور اپنا لباس پہنیں گی؛ بس ہمیں تیرے نام سے پکارا جائے تاکہ ہماری رسوائی دور ہو جائے۔ اسی دن خداوند کی شاخ خوبصورت اور جلالی ہوگی، اور زمین کا پھل اسرائیل کے بچ نکلے ہوئے لوگوں کے لیے عمدہ اور خوشنما ہوگا۔ یسعیاہ 4:1، 2۔

"سات عورتیں" اس بات کی نمائندگی کرتی ہیں کہ پاپائیت (مرد گناہ) کو روئے زمین کی تمام کلیسیاؤں پر اسی طرح اختیار حاصل ہے جیسے اسے تمام قوموں پر حاصل ہے۔ وہ "ملا مت" جس سے کلیسیائیں بچنا چاہتی ہیں، یہ ہے کہ اتوار کے دن عبادت کے مطالعے کو رد کرنے کی ملا مت۔ سبت کے وفادار ماننے والے اپنی وفاداری کی پاداش میں ستائے جائیں گے، اور اسلام بھی سورج کے دن کی پاسداری سے انکار کرے گا۔ وہ معاہدہ جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ پاپائیت اور اقوام متحدہ کے درمیان طے کرتا ہے، یہ ہے کہ مرد گناہ کی اخلاقی اتھارٹی ہی وہ چیز ہے جو دنیا کو اسلام کے خلاف جنگ کو قبول کرنے پر آمادہ کرنے اور زمین پر امن قائم کرنے کے لیے درکار ہے۔

لیکن اے بھائیو، زمانوں اور اوقات کے بارے میں تمہیں یہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ تم خود بخوبی جانتے ہو کہ خداوند کا دن رات کو چور کی طرح آئے گا۔ جب وہ کہیں گے، سلامتی اور امان ہے؛ تو اچانک ہلاکت اُن پر آ پڑے گی، جیسے حاملہ عورت پر درد زہ آتے ہیں، اور وہ ہرگز نہ بچیں گے۔ لیکن اے بھائیو، تم تاریکی میں نہیں ہو کہ وہ دن تم پر چور کی طرح آ پڑے۔ تم سب کے سب نور کے فرزند ہو اور دن کے فرزند؛ ہم نہ رات کے ہیں نہ تاریکی کے۔ 1 تھسلنیکیوں 5:1-5۔

بائبل کی پیشین گوئی میں "امن و سلامتی" کا پیغام، جسے ہمیشہ ایک جھوٹا پیغام قرار دیا جاتا ہے، صرف اسی زمانے میں منطقی ہے جب امن و سلامتی موجود نہیں ہوتی۔ جب امن و سلامتی موجود ہو تو "امن و سلامتی" کا پیغام پیش کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہوتی۔ اسلام تمام امن و سلامتی ختم کر دیتا ہے۔ جھوٹے پیغام کے ساتھ وابستہ "اچانک تباہی" ایسی تباہی ہے جو بڑھتی جاتی ہے، کیونکہ وہ "درد زہ" میں مبتلا "عورت" کی مانند ہے۔ تیسری مصیبت کا پہلا درد زہ 11 ستمبر 2001 تھا۔

ایلیاہ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کی نبوی مثالوں میں پاپائی قوت کے فریب کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ جب اخاب سامریہ واپس گیا تاکہ ایزبل کو یہ بتائے کہ ایلیاہ کا خدا سچا خدا ہے کیونکہ اُس نے آسمان سے آگ نازل کی، تو اخاب کو سمجھ آیا کہ ایزبل نے ایلیاہ سے اپنی نفرت کے بارے میں اسے دھوکہ دیا تھا۔ یہی نفرت اور فریب اُس وقت بھی نمایاں ہوا جب بیروڈیس نے اپنی سالگرہ کی تقریب میں سالوم سے وعدہ کیا کہ وہ اسے اپنی بادشاہی کا آدھا حصہ دے گا۔ سالومے بیروڈیس کی بیٹی تھی؛ چنانچہ بیروڈیس اڑدہا تھا، بیروڈیس پاپائیت تھی اور سالومے جھوٹا نبی تھی۔

کہانی میں سالومے کے رقص کی فریب دینے والی قوت کو اس لیے استعمال کیا گیا کہ بیروڈیس (دس بادشاہ) اپنی بادشاہی کا نصف ایک کلیسیا (ایک عورت) کے سپرد کر دیں۔ وہ عورت (سالومے) اپنی ماں (کیتھولکیت) کی ہدایت کے تحت تھی، اور بیروڈیس کو بہت دیر سے معلوم ہوا کہ بیروڈیس کا یوحنا کے بارے میں رویہ وہی تھا جو ایزبل کا ایلیاہ کے بارے میں تھا۔ دونوں صورتوں میں، سبت کے ماننے والوں کو مرنا ہوگا۔

اسلام بتدریج مگر تیزی کے ساتھ کرہ ارض سے امن و سلامتی کو ختم کرتا ہے، اور اس طرح انسانیت کو اسلام کے خلاف یکجا کر دیتا ہے۔ اسلام کی تیزی سے بڑھتی ہوئی جنگی کارروائیاں وہ دلیل کے طور پر پیش کی جاتی ہیں جسے آخری ایام میں درندے کی عالمگیر شبیہ قائم کرنے کے لیے بروئے کار لایا جاتا ہے۔ دنیا (دس بادشاہوں) پر جو فریب طاری کیا جاتا ہے، وہ امریکہ (سالومے) کی طرف سے ہوتا ہے، اور یہ دنیا کو یہ یقین دلاتا ہے کہ انہیں اسلام کے خلاف متحد ہونا چاہیے، لیکن انہیں بہت دیر سے معلوم ہوتا ہے

کہ یہ پندوبست محض ایک چال تھا جسے سبت رکھنے والوں کو ستانے کے لیے استعمال کیا جانا تھا۔ یہ فریب اُن وجوہ میں سے ایک ہے جن کی بنا پر دس بادشاہ اُس فاحشہ سے نفرت کرتے ہیں، اگرچہ دباؤ کے تحت انہوں نے اپنی ساتویں سلطنت اسے سونپ دینے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔

اور وہ دس سینگ جو تُوئے اُس حیوان پر دیکھے، یہ فاحشہ سے نفرت کریں گے اور اسے اجاڑ اور ننگی کریں گے، اور اس کا گوشت کھائیں گے اور اسے آگ میں جلائیں گے۔ کیونکہ خدا نے اپنی مرضی پوری کرنے کے لیے یہ بات ان کے دلوں میں ڈال دی ہے کہ وہ متفق ہوں اور اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دے دیں، جب تک کہ خدا کے کلام کی باتیں پوری نہ ہو جائیں۔ مکاشفہ 17:16، 17۔

اقوام متحدہ کے عالمیت پسند محض زمین کے "بادشاہ" نہیں ہیں، بلکہ انہیں "تاجر" کے طور پر بھی ظاہر کیا گیا ہے؛ چنانچہ عالمیت پسند سیاسی اور معاشی طاقتوں پر مشتمل ہیں۔ وہ فرشتہ جس نے یوحنا کو مکاشفہ باب سترہ اور اٹھارہ کی روپا دکھائی، اس کا مقصد یہ تھا کہ یوحنا کو صور کی عظیم فاحشہ پر ہونے والی عدالت دکھائے۔ عالمیت پسندوں کے دونوں طبقات پاپائیت کی موت پر سوگ مناتے ہیں۔

پس اس کی بلائیں ایک ہی دن میں آئیں گی—موت، ماتم، اور قحط؛ اور وہ بالکل آگ سے جلا دی جائے گی، کیونکہ خداوند خدا جو اس کا انصاف کرتا ہے زور آورے۔ اور زمین کے بادشاہ جنہوں نے اس کے ساتھ حرامکاری کی اور اس کے ساتھ عیش و عشرت میں رہے، جب اس کے جلنے کا دھواں دیکھیں گے تو اس کے لیے نوحہ کریں گے اور ماتم کریں گے۔ اس کے عذاب کے خوف سے دور کھڑے ہو کر کہیں گے، ہائے ہائے وہ بڑا شہر بابل، وہ زور آور شہر! کیونکہ ایک ہی گھڑی میں تیرا فیصلہ آ پہنچا۔ اور زمین کے سوداگر اس پر روئیں گے اور ماتم کریں گے، کیونکہ اب کوئی ان کا سامان تجارت نہیں خریدتا۔ مکاشفہ 18:8-11۔

تاجر اور بادشاہ دونوں دور کھڑے ہیں اور پکار اٹھتے ہیں: "افسوس، افسوس۔" یونانی میں لفظ "alas" کا ترجمہ مکاشفہ کے اٹھویں باب میں "woe" کیا گیا ہے۔

اور میں نے دیکھا، اور ایک فرشتہ کو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑتے ہوئے سنا، جو بلند آواز سے کہہ رہا تھا، "افسوس، افسوس، افسوس اُن پر جو زمین پر بسنے والے ہیں، اُن تین فرشتوں کے نرسنگوں کی باقی آوازوں کے سبب، جن کا پہونکا جانا ابھی باقی ہے!" مکاشفہ 8:13۔

تین "افسوس" پانچویں، چھٹے اور ساتویں نرسنگوں کی نمائندگی کرتے ہیں، اور یہ اسلام کی علامتیں ہیں۔ اٹھارہویں باب میں بادشاہ، تاجر اور جہازران سب کے سب تین بار "افسوس، افسوس" پکار اٹھتے ہیں۔

اور زمین کے بادشاہ جو اس کے ساتھ زناکاری کرتے اور عیش و عشرت میں ریتے تھے، جب اس کے جلنے کا دھواں دیکھیں گے تو اس پر نوحہ کریں گے اور ماتم کریں گے، اس کے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہو کر کہیں گے: ہائے! ہائے! وہ بڑا شہر بابل، وہ زور آور شہر! کیونکہ ایک ہی گھڑی میں تیرا فیصلہ آپہنچا۔ ... ان چیزوں کے سوداگر جو اس کے سبب سے دولت مند ہوئے تھے، اس کے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہو کر روتے اور نوحہ کرتے کہیں گے: ہائے! ہائے! وہ بڑا شہر جو باریک کتانی اور ارغوانی اور سرخ کپڑا پہنے ہوئے تھا اور سونے اور قیمتی پتھروں اور موتیوں سے آراستہ تھا! کیونکہ ایک ہی گھڑی میں اتنی بڑی دولت برباد ہو گئی۔ اور ہر جہازران اور جو جہازوں میں سفر کرتے ہیں اور ملاح اور جو دریائی تجارت کرتے ہیں، دور کھڑے ہو گئے، اور جب انہوں نے اس کے جلنے کا دھواں دیکھا تو چلا کر کہا: اس بڑے شہر کی مانند کون سا شہر ہے! اور انہوں نے اپنے سر پر گرد ڈالی اور رو رو کر اور نوحہ کرتے چلائے: ہائے! ہائے! وہ بڑا شہر جس کی شان و شوکت کے سبب سے سمندر میں جہاز رکھنے والے سب لوگ مالا مال ہو گئے تھے! کیونکہ ایک ہی گھڑی میں وہ ویران کر دی گئی۔ مکاشفہ 18:9-10، 15-19۔

وہ "ساعت" جب پاپائیت کے خلاف فیصلہ پورا ہوتا ہے، "مکاشفہ" باب گیارہ کی "ساعت" ہے، یعنی "بڑے زلزلے کی ساعت"، اور یہ اُس اتوار کے قانون کے زمانے کی نمائندگی کرتی ہے جو ریاستِ ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون سے شروع ہو کر اس وقت تک جاری رہتا ہے جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے اور انسانی مہلت آزمائش ختم ہو جاتی ہے۔ وہ عالمیت پسند جو فاحشہ سے نفرت کرتے تھے، لیکن پھر بھی ایک ساعت کے لیے اپنی سلطنت اسے دینے پر راضی ہو گئے، نہ صرف "ہائے، ہائے" (افسوس، افسوس) تین بار دہراتے ہیں، بلکہ یہ سوال بھی کرتے ہیں، "اس عظیم شہر کی مانند کون سا شہر ہے؟" یہ سوال انہوں نے کتابِ حزقی ایل میں بھی کیا تھا۔

اور وہ تیری مخالفت میں اپنی آواز بلند کریں گے اور تلخی سے چلائیں گے اور اپنے سروں پر خاک ڈالیں گے؛ وہ راکھ میں لوٹیں گے۔ اور وہ تیرے سبب بالکل گنجے ہو جائیں گے اور ٹاٹ باندھیں گے، اور دل کی کڑواہٹ اور سخت نوحہ کے ساتھ تیرے لئے روئیں گے۔ اور اپنے نوحہ میں تیرے لئے مرثیہ اٹھائیں گے اور تیرے اوپر نوحہ کر کے کہیں گے، سمندر کے بیچ میں برباد ہونے والے صور جیسا شہر کون ہے؟ جب تیری تجارت سمندروں سے نکلتی تھی تو تو نے بہت سی قوموں کو سیر کیا؛ تو نے اپنی دولت کی کثرت اور اپنی تجارت کی فراوانی سے زمین کے بادشاہوں کو دولت مند کیا۔ جب تو سمندروں سے، پانیوں کی گہرائیوں میں ٹوٹ جائے گا، تو تیری تجارت اور تیرے سب ہم نشین جو تیرے درمیان ہیں، گر پڑیں گے۔ جزیروں کے سب باشندے تیرے سب حیران ہوں گے، اور ان کے بادشاہ سخت خوف زدہ ہوں گے؛ ان کے چہروں پر گہبراہٹ چھا جائے گی۔ لوگوں کے درمیان کے سوداگر تجھ پر سسکاریں گے؛ تو دہشت انگیز ہوگا اور پھر کبھی نہ رہے گا۔ حزقی ایل 27:30-36

حزقی ایل اس شہر کی شناخت "ٹائرس" کے طور پر کرتا ہے، جسے "سمندر کے وسط میں تباہ کر دیا گیا؟" اشعیا، صور (ٹائرس) کی فاحشہ کے بارے میں بولتا ہے، جو مکاشفہ کی عظیم فاحشہ بھی ہے، جو کیتھولک چرچ ہے، اور اسے تاج پوش شہر بھی قرار دیتا ہے۔

کیا یہ تمہارا شادمان شہر ہے، جس کی قدامت قدیم ایام کی ہے؟ اس کے اپنے پاؤں اسے عارضی قیام کے لیے دور لے جائیں گے۔ یہ مشورہ صور کے خلاف کس نے کیا ہے، وہ تاج پہنانے والا شہر، جس کے سوداگر شہزادے ہیں اور جس کے تاجران زمین کے معززین ہیں؟ خداوند لشکروں نے یہ ٹھہرایا ہے، تاکہ ہر جلال کے فخر کو داغدار کرے اور زمین کے تمام معززین کو حقارت میں لے آئے۔ اشعیاہ 9-23:7

پاپائیت "تاجدار شہر" ہے، کیونکہ وہی ہے جو یہ دعویٰ کرتی ہے کہ وہ سہ طرفہ اتحاد پر ملکہ بن کر بیٹھتی ہے۔

جتنا اس نے اپنے آپ کو جلال دیا اور عیش و عشرت میں زندگی بسر کی، اتنا ہی اسے عذاب اور غم دو، کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے: میں ملکہ ہوں، بیوہ نہیں، اور میں کوئی غم نہ دیکھوں گی۔ مکاشفہ 18:7

حزقی ایل نے ٹائرس کے لیے اپنے نوحے میں کہا کہ فاحشہ کا فیصلہ "سمندر کے وسط میں" پورا ہو چکا ہے۔

خداوند کا کلام پھر مجھ پر نازل ہوا، کہ: اے آدم زاد، اب صور کے لیے نوحہ اٹھا۔ ... ترسیس کے جہاز تیرے بازار میں تیرے گیت گاتے تھے؛ اور تو سمندروں کے درمیان معمور ہوا اور نہایت جلالی بنا دیا گیا۔ تیرے چپو چلانے والوں نے تجھے بڑے پانیوں میں پہنچا دیا؛ مشرق کی ہوائ نے تجھے سمندروں کے درمیان توڑ ڈالا۔ حزقی ایل 27:1، 2، 25، 26۔

یہ "مشرقی ہوا" ہی ہے جو تاج پوشی کے شہر صور کی فاحشہ پر فیصلہ لے آتی ہے، اور "مشرقی ہوا" اسلام کی علامت ہے۔ دس بادشاہوں کی طرف سے اسلام کے خلاف برپا کی گئی جنگ ہی آخری زمانے کی پاپائیت کو تباہ کرتی ہے۔ جب دس بادشاہوں کو یہ احساس ہوتا ہے کہ انہیں دھوکہ دیا گیا ہے تو ان کے دلوں میں بھی خوف پیدا ہوتا ہے۔

صیون کا پہاڑ، جو مقام کے لحاظ سے خوبصورت اور تمام زمین کی خوشی ہے، شمال کے پہلوؤں پر واقع عظیم بادشاہ کا شہر ہے۔ خدا اُس کے محلوں میں پناہ گاہ کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ کیونکہ دیکھو، بادشاہ جمع ہوئے؛ وہ سب اکٹھے گزر گئے۔ انہوں نے اسے دیکھا تو حیران رہ گئے؛ گھبرا گئے اور جلدی سے نکل بھاگے۔ وہاں ان پر خوف طاری ہو گیا، اور دردِ زہ کی مانند درد نے انہیں آ لیا۔ تو مشرقی ہوا سے ترسیس کے جہازوں کو چکنا چور کر دیتا ہے۔ جس طرح ہم نے سنا، اسی طرح ہم نے لشکروں کے خداوند کے شہر میں، اپنے خدا کے شہر میں دیکھا: خدا اسے ہمیشہ کے لیے قائم کرے گا۔ سیلہ۔ زیور 2:48-8.

عالمیت پسندوں نے خدا کی بادشاہی پر نظر ڈالی، جس کی نمائندگی شہرِ یروشلم کرتا ہے، مگر انہوں نے "وہ عظیم شہر" بابل کو اپنا صدر مقام چن لیا۔ جب خدا اس عظیم شہر کا انصاف کرتا ہے تو وہ روتے اور نوحہ کرتے ہیں، یہ جان کر کہ وہ برباد ہو گئے ہیں، کیونکہ جس عظیم شہر کو انہوں نے چنا تھا وہ اسلام (مشرق کی ہوا) کی جانب سے ان پر مسلط کی گئی جنگ کے سبب سمندر کے بیچوں بیچ ٹوٹ گیا ہے۔ اور یہ جنگ تدریجاً شدت اختیار کرتی جاتی ہے، کیونکہ یہ ایسی ہے جیسے ایک عورت دردِ زہ میں ہو۔

خدا کی وہ بادشاہی جس پر انہوں نے پاپائیت کی خاطر ظلم ڈھایا ہے، دانی ایل کے باب دوم میں پیش کی گئی ہے، جہاں ہمیں بتایا جاتا ہے کہ "ان [گلوبلسٹ] بادشاہوں کے دنوں" میں خدا اپنی ابدی بادشاہی قائم کرے گا۔

اور ان بادشاہوں کے ایام میں آسمان کا خدا ایک بادشاہت قائم کرے گا جو کبھی تباہ نہ ہوگی، اور وہ بادشاہت دوسرے لوگوں کے سپرد نہ کی جائے گی بلکہ وہ ان سب بادشاہیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے نیست و نابود کر دے گی، اور وہ ابد تک قائم رہے گی۔ دانیال 2:44.

ملرائٹس کا ماننا تھا کہ وہ "ان بادشاہوں کے دنوں" میں زندگی گزار رہے ہیں، لیکن مکاشفہ باب سترہ کے دس بادشاہ ابھی تاریخ کے منظر پر آئے نہیں تھے؛ حقیقت یہ ہے کہ وہ تو اب سامنے آ رہے ہیں۔ ملرائٹس درست تھے، مگر ان کی بصیرت محدود تھی۔ خدا کی بادشاہی، جو مکاشفہ باب سترہ اور اٹھارہ کے بادشاہوں کے ایام میں قائم ہوتی ہے، آخری بارش کا زمانہ ہے۔

میں نے دیکھا کہ ساری چیزیں اپنے سامنے آنے والے قریب الوقوع بحران پر نہایت گہری نظر جمائے ہوئے ہیں اور اپنے خیالات اسی پر مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ اسرائیل کے گناہوں کا پہلے سے عدالت کے سامنے پیش ہونا لازم ہے۔ ہر گناہ کا اقرار مقدس مقام پر ہونا چاہیے، تب کام آگے بڑھے گا۔ یہ ابھی کرنا ضروری ہے۔ مصیبت کے وقت میں باقی ماندہ لوگ پکاریں گے، اے میرے خدا، اے میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟

"پچھلی بارش اُن پر نازل ہو رہی ہے جو پاک ہیں—تب سب اُسے پہلے کی طرح حاصل کریں گے۔"

"جب وہ چار فرشتے چھوڑ دیں گے، تو مسیح اپنی بادشاہی قائم کرے گا۔ اخیر کی بارش کسی کو نہیں ملتی مگر انہیں جو اپنی پوری مقدور بھر کوشش کر رہے ہیں۔ مسیح ہماری مدد کرے گا۔ خدا کے فضل سے، یسوع کے خون کے وسیلہ سے، سب غالب آ سکتے ہیں۔ تمام آسمان اس کام میں دل چسپی رکھتا ہے۔ فرشتے دل چسپی رکھتے ہیں۔" Spalding and Magan, 3.

پچھلی بارش کے وقت، جب فرشتے چار ہوائیں چھوڑتے ہیں، "ان بادشاہوں کے ایام میں" مسیح اپنی بادشاہی قائم کرتا ہے۔ پچھلی بارش تدریجی ہے، اور 11 ستمبر 2001 کو بونداباندی کی صورت میں شروع ہوئی، جب تیسری ہائے تاریخ کے منظر پر نمودار ہوئی، لیکن قوموں کے غصے کو فوراً روک دیا گیا۔ یہ اپنی شدت میں بڑھتی رہتی ہے، یہاں تک کہ ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون تک، جب یہ قومی تباہی کا باعث بنتی ہے۔ پھر یہ بڑھتی ہوئی سزا جاری رہتی ہے کیونکہ ہر دوسری قوم ریاست

ہائے متحدہ کی مثال کی پیروی کرتی ہے، اور اس طرح وہی سزائیں بھگنتی ہے۔ یہ مہلت آزمائش کے اختتام تک بڑھتی جاتی ہے۔ یہ اسی طرح بڑھتی ہے جیسے کوئی عورت درد زہ میں ہو۔ ہم اگلے مضمون میں سات کی آٹھویں ہستی پر بحث جاری رکھیں گے۔

جب تک وہ لوگ جو حق کا اقرار کرتے ہیں شیطان کی خدمت کر رہے ہیں، اُس کا جہنمی سایہ خدا اور آسمان پر اُن کی نظر کو منقطع کر دے گا۔ وہ اُن لوگوں کی مانند ہوں گے جنہوں نے اپنی پہلی محبت کھو دی ہے۔ وہ ابدی حقیقتوں کو دیکھ نہیں سکتے۔ جو کچھ خدا نے ہمارے لیے تیار کیا ہے وہ زکریا کی کتاب کے ابواب 3 اور 4، اور 12:4-14 میں پیش کیا گیا ہے: 'اور میں نے پھر جواب دیا اور اُس سے کہا، یہ دو زیتون کی شاخیں کیا ہیں جو دو سنہری نالیوں کے ذریعے اپنے اندر سے سنہرا تیل انڈیلتی ہیں؟ اور اُس نے مجھے جواب دیا اور کہا، کیا تو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہیں؟ میں نے کہا، نہیں، اے میرے آقا۔ تب اُس نے کہا، یہ دو مسموح ہیں جو ساری زمین کے خداوند کے پاس کھڑے رہتے ہیں۔'

خداوند وسائل و اسباب سے لبریز ہے۔ اس کے ہاں کسی سہولت کی کمی نہیں۔ ہماری کم ایمانی، ہماری دنیا پرستی، ہماری کھوکھلی باتیں، اور ہماری گفتگو میں ظاہر ہونے والی بے اعتقادی ہی وہ سبب ہے کہ ہمارے گرد تاریک سائے جمع ہو جاتے ہیں۔ مسیح نہ تو قول میں اور نہ کردار میں اس طور پر آشکار ہوتا ہے کہ وہ بالکل دلآویز اور دس ہزار میں سب سے اعلیٰ ہے۔ جب جان باطل پر اترانے پر راضی ہو جاتی ہے تو روح خداوند اس کے لیے بہت کم کر سکتی ہے۔ ہماری کوتاہ بین نظر سایہ تو دیکھتی ہے مگر اس کے پار کے جلال کو نہیں دیکھ پاتی۔ فرشتے چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے ہیں، جن کی تصویر ایک غضبناک گھوڑے کی طرح پیش کی گئی ہے جو بندھن توڑ کر تمام روئے زمین پر چھپٹنے کوئے تاب ہے، اور اپنے راستے میں تباہی اور موت لیے ہوئے ہے۔

کیا ہم ابدی دنیا کے عین کنارے پر سو جائیں؟ کیا ہم بے حس، سرد اور مردہ ہو جائیں؟ اے کاش کہ ہماری کلیساؤں میں خدا کی روح اور اس کی سانس اس کی قوم میں پھونک دی جائے، تاکہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں اور جئیں۔ ہمیں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ راستہ تنگ ہے، اور دروازہ تنگ ہے۔ لیکن جب ہم اس تنگ دروازے سے گزر جاتے ہیں تو اس کی وسعت کی کوئی حد نہیں رہتی۔